سوال

(671) دوپٹے پر لوہے وغیرہ کے استعمال سے اظہار جسم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال کرنے والی کہتی ہے : کیا وہ دوپٹہ جس پر لوہے کا استعمال ہو اور جسم کو ظاہر کرتا ہو تو وہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ دوپٹہ جس پر لوہے کا استعمال ہو کوئی نہیں کہ وہ جسم کو واضح کرتا ہو، اور نہ ہی لوہے کا استعمال جسم کے واضح ہونے کا سبب ہے بلکہ سبب تو دوپٹہ اور اس کا حجم ہوسکتا ہے ۔ یہاں کوئی عورت لوہے کے استعمال کے بغیر بھی ایسا دوپٹہ اوڑھتی ہے جو جسم کو ننگا کردیتا ہے بلکہ عورتوں کو حقیقت کی طرف مائل ہونا چاہیے کہ عورت اپنے حوالے سے پوچھے کہ وہ ایسے لباس کیوں پہنتی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

بَلِ الإِنسـٰنُ عَلىٰ نَفسِهِ بَصيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَو أَلقىٰ مَعاذيرَهُ ﴿١٥﴾... سورة القيامة

"بلکہ انسان اپنے آپ کو خوب دیکھنے والا ہے اگرچہ وہ اپنے بہانے پیش کرے ۔"

اس لیے کہ وہ چاہتی ہے کہ خوبصورت لگے اور یہ شرعی مفہوم کے مکمل خلاف ہے ۔ عربی میں خمار تخمیر سے ہے ۔ جب عورت ایسی چیز پہنتی ہے جو اس کے بال اور گردن ڈھانپ لے اور اس کے کندھوں اور سینے پر آجائے تو یہ خمار (دوپٹہ) ہوگا ۔ اگر اس کے نیچے موٹا کپڑا ہو تو حلت و حرمت کا کوئی معنی نہیں بنتا، لہذا کھلے یا تنگ ہونے کا مسئلہ لوہے کے استعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا، بس یہ تو عرض کی مسافت اور عورت کی مرضی پر ہے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 599